خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

213029

CPL
61

ایڈیٹر۔ عبدالسمیع خان

جمعرات 24- جون 1999ء- 9 ربیع الاول 1420 ہجری- 24- احسان 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 140

زکوٰۃ پر بیعت

حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میری بیعت اس بات پر لی کہ میں نماز قائم کروں گا- زکوٰۃ دوں گا اور ہر مومن کا خیر خواہ رہوں گا-

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب البیعة علی ایتاء الزکوٰۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دولت مند اور متمول لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں۔ اسی لئے خدا تعالیٰ نے مما رزقنٰھم ینفقون (البقرہ: ۴) متقیوں کی صفت کا ایک جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے' وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان اپنے بنی نوع کا ہمدرد اور خادم ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شریعت کا انحصار دو ہی باتوں پر ہے۔ تعظیم لامراللہ اور شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس مما رزقنٰھم ینفقون میں شفقت علیٰ خلق اللہ کی تعلیم ہے۔

ایک دفعہ (-) نبی کریم ﷺ نے روپیہ کی ضرورت بتلائی' تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ گھر کا کل اثاث البیت لے کر حاضر ہو گئے۔ آپؐ نے پوچھا ابو بکر! گھر میں کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب میں کہا۔ اللہ اور رسول کا نام چھوڑ آیا ہوں۔ حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نصف لے آئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ عمر! گھر مین کیا چھوڑ آئے۔ تو جواب دیا کہ نصف۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابو بکر و عمر کے فعلوں میں جو فرق ہے' وہی ان کے مراتب میں فرق ہے۔

دنیا میں انسان مال سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے۔ اسی واسطے علم تعبیر الرویاء میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا (-) حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے۔ جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے' کیونکہ مخلوق الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوق خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا۔ جب تک انسان ایثار نہ کرے۔ دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے۔ دوسرے کی نفع رسانی اور ہمدردی کے لئے ایثار ضروری شے ہے اور اس آیت میں (حقیقی نیکی کو ہرگز نہیں پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے) میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔

پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 367)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ۔

بیوت الحمد منصوبہ

○ قرآن کریم میں یتامیٰ- مساکین- بیوگان اور ضرورت مندوں کی حاجت براری کو محبت الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے- اسی طرح حدیث شریف میں بے سہارا افراد کی ضرورتوں کو پورا کرنا گویا خدا تعالیٰ کی مدد کرنے کے مترادف ہے- یعنی یہ امر خدا تعالیٰ کے قرب کی منازل کو طے کرنے میں ایک بہترین زینہ ہے-

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسی تعلق اور حکمت کے پیش نظر 1982ء میں بیوت اللہ کی تعمیر اور آبادی کی تحریک کے سلسلہ میں ہی بیوت الحمد سکیم کا اجراء فرمایا تھا-

خدا تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں مستحقین بیوت الحمد کے شیریں ثمرات سے لذت یاب ہو رہے ہیں- بیوت الحمد کالونی ربوہ میں جو ہر قسم کی سہولتوں سے آراستہ ہے اب تک 82 خاندان آباد ہو چکے ہیں اور پہلے مرحلہ کی تکمیل میں ابھی اس کالونی میں دس مکان مزید تعمیر ہونا باقی ہیں- اسی طرح بعض ضرورت مند احباب کو ان کے اپنے گھروں میں جزوی امداد برائے توسیع مکان لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے ابھی کئی مستحقین امداد کے منتظر ہیں-

احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ کی بے سہارا اور نادار مخلوق کے لئے خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار ہو کر بیوت الحمد منصوبہ میں درج ذیل شقوں کے تحت نمایاں مالی قربانی پیش فرمائیں-

1- پورے مکان کے تعمیری اخراجات کی ادائیگی- آج کل ایک مکان پر مبلغ پانچ لاکھ روپے لاگت آتی ہے-

2- ایک لاکھ روپے یا اس سے زائد کی ادائیگی-

3- حسب استطاعت جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں-

امید ہے احباب کرام اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے- یہ رقم مقامی سطح پر سیکرٹری مال کو یا دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائی جا سکتی ہے- اللہ تعالیٰ بیش از پیش خدمت دین کی توفیق سے نوازتا رہے- آمین

(سیکرٹری بیوت الحمد)

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر- عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرخ سلمانی

دلبر مرا یہی ہے
نمبر 27

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے دلکش پہلو

آغاز وحی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سب سے پہلے حضور ؐ کو سچی خوابیں آنے لگیں جو خواب بھی آتی وہ نمود صبح کی طرح روشن اور صحیح نکلتی۔ حضور ؐ کو خلوت پسند تھی اور غار حرا میں جا کر عبادت کرتے تھے۔ آپ کچھ سامان اپنے ہمراہ لے جاتے جب ختم ہو جاتا تو دوبارہ گھر آکر کھانے پینے کا سامان لے جاتے۔ اسی اثناء میں آپ ؐ کے پاس ایک فرشتہ آیا اور کہا پڑھو آپ ؐ نے کہا میں نہیں پڑھ سکتا۔ فرشتے نے آپ ؐ کو سختی سے دبایا پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھو۔ حضور ؐ نے کہا میں نہیں پڑھ سکتا۔ فرشتہ نے دوسری مرتبہ دبایا' پھر چھوڑ دیا اور کہا پڑھو۔ حضور ؐ نے کہا میں نہیں پڑھ سکتا۔ تیسری دفعہ فرشتے نے پھر دبایا اور چھوڑ دیا۔ اور کہا اپنے اس پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے انسان کو پیدا کیا۔ پڑھو در آں حالیکہ تیرا رب عزت والا اور کرم والا ہے۔ اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھر واپس آئے آپ ؐ کا دل لرز رہا تھا۔ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت خدیجہ ؓ کے پاس آکر کہا مجھے کمبل اوڑھا دو چنانچہ انہوں نے کمبل اوڑھا دیا۔ جب آپ ؐ کی یہ گھبراہٹ جاتی رہی تو حضرت خدیجہ ؓ کو سارا واقعہ بتایا اور اس خیال کا اظہار کیا کہ میں اپنے متعلق ڈرتا ہوں (کہ میں یہ اہم کام کر بھی سکوں گا یا نہیں) اس پر حضرت خدیجہ ؓ نے کہا کہ خدا کی قسم! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی رسوا نہیں ہونے دے گا۔ آپ ؐ صلہ رحمی کرتے ہیں' کمزوروں کو اٹھاتے ہیں۔ جو خوبیاں معدوم ہو چکی ہیں ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں' مہمان نواز ہیں' ضروریات حقہ میں امداد کرتے ہیں۔ پھر خدیجہ ؓ ان کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ یہ حضرت خدیجہ ؓ کے چچا زاد بھائی تھے۔ اور زمانہ جاہلیت میں عیسائی ہو گئے تھے۔ عبرانی جانتے تھے اور عبرانی اناجیل لکھ پڑھ سکتے تھے جو بہت بوڑھے ہو چکے تھے بینائی بھی جاتی رہی تھی۔ حضرت خدیجہ ؓ نے ورقہ سے کہا اپنے بھتیجے کی بات سنو۔ چنانچہ ورقہ نے کہا میرے بھتیجے تم نے کیا دیکھا ہے۔ حضور ؐ نے سارا واقعہ بیان فرمایا۔ اس پر ورقہ نے کہا یہ وہی روح القدس ہے جو حضرت موسیٰ ؑ پر نازل ہوا۔ کاش' جس وقت تیری قوم تجھے نکالے گی۔ اس وقت میں مضبوط جوان ہوتا یا زندہ رہتا تو میں پوری طاقت سے آپ ؐ کی مدد کرتا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حیران ہو کر پوچھا کیا یہ مجھے نکال دیں گے؟ انہوں نے کہا جس آدمی کو بھی یہ مقام ملا ہے جو آپ ؐ کو دیا گیا ہے۔ اس سے ضرور دشمنی کی گئی۔ اگر مجھے وہ دن دیکھنا نصیب ہوا تو میں پوری مستعدی سے آپ ؐ کی مدد کروں گا' لیکن افسوس کہ ورقہ اس کے بعد جلد ہی فوت ہو گئے۔

(بخاری باب کیف کان بدء الوحی)

جوش توحید

حضرت عبداللہ بن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے یہ آیت پڑھی "آسمان لپٹے ہوئے ہیں اسکے داہنے ہاتھ میں۔ وہ پاک ہے اور بہت بلند ان شریکوں سے جو لوگ اس کے مقابل میں ٹھہراتے ہیں" حضور ؐ نے کہا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "میں بڑی طاقتوں والا اور نقصان کی تلافی کرنے والا ہوں۔ میرے لئے ہی بڑائی ہے۔ میں بادشاہوں میں بلند شان والا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس طرح اپنی ذات کی مجد اور بزرگی بیان کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ان کلمات کو بار بار بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خیال ہوا کہ کہیں آپ منبر سے گر ہی نہ جائیں۔

(مسند احمد جلد 2 ص 88)

محامد الٰہیہ کا مورد

حضرت ابوہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اپنے محامد اور ثناء کے معارف اس طور پر کھولے ہیں کہ مجھ سے قبل کسی اور شخص پر اس طرح نہیں کھولے گئے۔

(بخاری کتاب التفسیر بنی اسرائیل)

استغفار اور حمد کی کثرت

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سورۃ نصر نازل ہونے کے بعد جب بھی آپ ؐ نماز پڑھتے تو اس میں بکثرت یہ دعا مانگتے۔ اے ہمارے پروردگار! تو پاک ہے ہم تیری حمد کرتے ہیں' اے میرے اللہ! تو مجھے بخش دے۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ نصر)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 25- جون 1999ء

12-45 a.m. تقریر۔ امیر صاحب یو۔ کے۔ جلسہ سالانہ 1998ء از یو کے۔
1-15 a.m. کوئز۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-00 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
3-05 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
3-25 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ مجلس سوال وجواب (94-9-23)
7-30 a.m. اردو کلاس۔
8-35 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
11-10 a.m. کوئز۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-50 a.m. سرائیکی سروس۔ ترجمۃ القران کلاس-94-12-8
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
2-00 p.m. اردو کلاس-99-2-27
3-05 p.m. انڈونیشین سروس۔ تلاوت۔ حدیث۔
3-35 p.m. بنگالی سروس۔
4-00 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m. درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔ لائیو۔
6-00 p.m. ڈاکومنٹری۔ اجتماع انصار اللہ۔
6-15 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
7-30 p.m. خطبہ جمعہ-99-6-25
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-35 p.m. اردو کلاس۔

ہفتہ 26- جون 1999ء

12-45 a.m. احمدیت کا تعارف۔
1-30 a.m. طبی معاملات۔ دل کی بیماریاں۔
1-55 a.m. خطبہ جمعہ 99-6-25
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
4-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-20 a.m. خطبہ جمعہ 99-6-25
7-20 a.m. اردو کلاس۔ (نئی)
8-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
9-00 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-05 a.m. چلڈرنز کارنر۔ آیئے نماز سیکھیں۔
11-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس۔ انٹرویو۔
12-15 p.m. طبی معاملات۔ دل کی بیماریاں۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-45 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-50 p.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
5-05 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
5-55 p.m. بنگالی سروس۔
6-55 p.m. چلڈرنز کلاس۔ 26-6-99
8-05 p.m. کوئز۔ خطبات امام۔
8-30 p.m. حکایات شیریں۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔

اتوار 27- جون 1999ء

12-50 a.m. التفسیر الکبیر
1-30 a.m. چلڈرنز کلاس (نئی)
2-35 a.m. مجلس سوال و جواب از لندن 26-6-99
4-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کوئز۔ خطبات امام۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-15 a.m. کینیڈین ہورائزنز۔ چلڈرنز کلاس۔
7-15 a.m. اردو کلاس-99-6-25
8-20 a.m. حکایات شیریں۔
8-30 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔
8-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔ (نئی) 26-6-99
10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کوئز۔ خطبات امام۔
11-15 a.m. مجلس سوال و جواب۔ از لندن 12-9-98
12-40 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔ نئی (25-6-99)
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-50 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-05 p.m. خطبہ جمعہ-99-6-25

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی

مجلسِ عرفان

بر موقع سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی

ریکارڈنگ 15 مئی 99ء

مرتبہ-یوسف سہیل شوق صاحب

ایک صاحب نے سوال کیا کہ سورہ انبیاء کی آیت نمبر72 میں ذکر ہے اور ہم نے اسے بھی اور لوط کو بھی اس زمین کی طرف نجات دی جس میں تمام جہانوں کے لئے برکتیں تھیں اس آیت میں تمام جہانوں کے لئے کون سی برکتوں کا ذکر ہے

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سے ارض فلسطین مراد ہے جس وقت کا یہ ذکر ہے اس وقت کی دنیا بھی چھوٹی تھی اور برکتیں بھی۔ اسی لئے ماضی کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی برکتیں تو ہر وقت ہر زمانے اور ہر جگہ کے لئے ہیں۔ اس لئے اس کا موازنہ کیا ہی نہیں جاسکتا۔

ایک سوال کیا گیا کہ ہینڈی فون کا استعمال بہت عام ہو رہا ہے۔ اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا زیادہ استعمال دماغی بیماری کا موجب ہو سکتا ہے۔ اس بیماری سے بچنے کے لئے کیا کوئی ہومیو پیتھک دوائی استعمال ہو سکتی ہے؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس فون سے جو ریڈی ایشن نکلتی ہیں اس کا نقصان دماغ کو ہو سکتا ہے۔ اس لئے ریڈی ایشن کی حفاظتی دوائیں میں بتا چکا ہوں ان کو استعمال کریں۔

ایک سوال کیا گیا کہ اخبارات میں ذکر آیا ہے کہ ایک خاتون عاصمہ جہانگیر نے ایک نکاح پڑھایا ہے۔ کیا عورت نکاح پڑھا سکتی ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سنت نبوی سے ایک بھی ایسا واقعہ یاد نہیں آتا کہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں کسی عورت نے نکاح پڑھایا ہو۔ تاہم جس ملک اور جن حالات میں یہ نکاح پڑھا گیا ہے وہاں تو جائز و ناجائز کے تصور بدل گئے ہیں اس لئے ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیں۔

ایک سوال یہ تھا کہ انسان کی روح مرنے کے بعد خدا کے حضور حاضر ہو جاتی ہے۔ ڈیڈ باڈی کو غسل دینے سے روح کو کیا فائدہ ہوتا ہے؟ اس کی کیا حکمت ہے؟

حضرت صاحب ایدہ اللہ نے فرمایا زندہ جسم کو بار بار غسل دیا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ روح کو جسم کی صفائی کا فائدہ ہے۔ اور یہ بات خدا کو پسند ہے۔ اللہ تعالیٰ انسانوں کو پاک صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ روح کی نظافت کا بدن کی نظافت سے تعلق ہے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ پاک روح بھی پاک بدن میں ہوتی ہے لوگ سمجھیں یا نہ سمجھیں۔ اس لئے جسم کو پاک کرنے کا حکم ہے تاکہ روح کے لئے اچھا ہو۔

ایک سوال تھا کہ اللہ کا منشاء جب انسانوں کے بارے میں پورا ہو جائے گا یعنی توحید ہر طرف غالب آجائے گی تو کیا اس کے بعد بھی دنیا جاری رہے گی؟

حضور نے فرمایا کیا اللہ جاری رہے گا؟ جب اللہ موجود رہے گا تو اس کی ایک صفت تخلیق بھی ہے۔ وہ بھی جاری رہے گی۔

ایک سوال کیا گیا کہ جب بڑے بزرگوں کا نام لیا جاتا ہے تو آپ کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ پھر اللہ کے لئے کیوں "تو" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ استعمال اللہ کی وحدت اور عظمت کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔ اللہ کو بندوں سے ممتاز کرنے کے لئے تو کا لفظ بولا جاتا ہے۔ "آپ" کہنے سے خدا کی صفت پر تو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ لیکن "آپ" کہنے سے یہ خطرہ ہے کہ چونکہ یہ جمع کا لفظ ہے اس لئے ذہن اس طرف جا سکتا ہے کہ خدا کے سوا بھی کوئی ہے؟ اس لئے لفظ "تو" کا استعمال خدا کی عظمت کے لئے خاص ہے۔ اور یہ بھی ہے کہ بعض اوقات عشق کی زیادتی کے وقت بھی یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے بچہ جب باپ کو "تو" کہتا ہے تو اس سے خاص اپنائیت کا اظہار ہوتا ہے۔ باپ بھی اس کو پسند کرتا ہے۔ اللہ بھی پسند کرتا ہے۔

ایک سوال یہ تھا کہ اگر کسی احمدی کو نظام جماعت کی خلاف ورزی پر اخراج کی سزا دی جائے اور اس کی وفات تک اسے معافی کی مہلت نہ ملے تو کیا اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی؟

اگر وہ شخص خود کو احمدی کہتا ہوا فوت ہوا ہے اور اس نے انحراف نہیں کیا تو اس کی نماز جنازہ پڑھنا احمدیوں پر فرض ہے۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ داڑھی کیوں رکھتے ہیں؟ حضور نے فرمایا داڑھی رکھنا سنت ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اس پر عمل کیا۔ اور یہ سنت پہلے بزرگوں میں بھی اور پرانے انبیاء میں بھی موجود تھی داڑھی مرد اور عورت میں تفریق کرنے کا ذریعہ ہے اگر عورت کے داڑھی ہو تو وہ شرم محسوس کرے گی مرد کے اگر داڑھی ہو تو اسے عزت اور فخر محسوس ہونا چاہئے۔ اب تو مغرب میں بھی داڑھی کا رواج چل پڑا ہے۔ انشاء اللہ داڑھی کا رواج احمدیت کی ترقی سے عام ہو جائے گا۔

ایک سوال یہ تھا کہ نماز قبلے کی طرف منہ کر کے کیوں پڑھتے ہیں؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تاکہ سب نماز پڑھنے والوں کا رخ ایک طرف ہو جائے۔ وہ ایک ایسی قوم بن جائیں جو ایک ہاتھ کے اٹھنے سے اٹھیں اور ایک ہاتھ کے نیچے ہونے سے بیٹھیں۔ تاکہ امت واحدہ بن کر رہیں۔ ایک بچے نے سوال کیا کہ ہمیں سکول میں دین حق کے بارے میں پڑھایا جاتا ہے۔ بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں جو صحیح نہیں ہوتیں۔ ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

حضور نے فرمایا آپ ان کو صحیح کریں۔ مگر وہ آپ کی بات نہیں مانیں گے۔ وہ یہی باتیں پڑھاتے رہیں گے اور اپنی ضد پر قائم رہیں گے۔ آپ کو چاہئے کہ ان کو بتاتے چلے جائیں کہ یہ غلط باتیں ہیں۔

ایک سوال یہ تھا کہ کیا کوئی ایسا زمانہ بھی آ جائے گا کہ انسان لائٹ ایئر (نوری سال) کی رفتار سے سفر کر سکے؟

حضور نے فرمایا کوئی زمانہ ایسا نہیں آئے گا۔ ہاں کہانیوں میں اور ٹی وی کے قصوں میں آئے گا۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ روح کو غیر مادی چیز کہا جاتا ہے۔ سائنس دان اعتراض کرتے ہیں کہ جسم مادہ ہے مادی چیز کا غیر مادی چیز پر اثر ڈالنا لاء آف کنزرویشن آف انرجی کے خلاف ہے۔ اس سے وہ یہ ثابت کرتے ہیں کہ روح کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان کی دلیل غلط ہے اللہ نے کائنات کو جو پیدا کیا ہے اس کا کنزرویشن آف انرجی سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ بحث پرانے فلسفیوں نے بھی اور ارسطو اور افلاطون نے بھی اٹھائی۔ وہ اگرچہ خدا کے اس طرح قائل نہیں تھے جس طرح سقراط تھے۔ لیکن کسی حد تک قائل ضرور تھے۔ وہ سوچ و بچار سے اس نتیجے پر پہنچے کہ کائنات از خود نہیں ہے۔ ضرور اس کو پیدا کرنے والا کوئی ہے۔ انہوں نے دوسرا نتیجہ یہ نکالا کہ جب یہاں کوئی چیز کوئی اور چیز پیدا کرتی ہے تو اس کی انرجی خرچ ہوتی ہے اس معمے کا کیا حل ہے؟ اس کا حل انہوں نے وہی نکالا جو قرآن اور دوسری کتب سماوی میں اللہ نے نکالا ہے کہ جب اللہ کُن کہتا ہے تو اس کے ارادے میں کوئی انرجی خرچ نہیں ہوتی۔ صرف ارادے سے چیز پیدا ہو جاتی ہے۔ کن فیکون۔ جسمانی حرکت کریں تو انرجی خرچ ہوگی۔ دماغ میں خیال آئے تو بہت کم انرجی خرچ ہوگی۔ اللہ کا معاملہ مختلف ہے کُن میں کوئی بھی انرجی کا دخل نہیں سوچتا ہے یا کہتا ہے کہ ہو تو ہو جاتا ہے۔ یہ پرانی بحث ہے۔ نئی نہیں۔

ایک نوجوان نے کہا کہ آپ نے بوسنیا کے بارے میں جو نظم لکھی تھی اس میں فرمایا تھا کہ جس جس نے اجاڑا تجھے ہو جائے گا برباد۔ آجکل یوگوسلاویہ کے ساتھ جو ہو رہا ہے یہ حضور کی دعا کی قبولیت کا نتیجہ ہے۔

حضور نے فرمایا۔ بالکل ہے۔ بلکہ مسلسل ہو رہا ہے اور اس میں سارے احمدیوں کی دعائیں شامل ہیں۔

ایک سوال کیا گیا کہ کوسووا کے مسلمانوں کے لئے وہ لوگ یکدم اٹھے ہیں جو بوسنیا کے لئے خاموش تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں کچھ اور بھی مخفی باتیں ہیں۔ چین اور روس کو یہ طاقتیں خریدتی رہتی ہیں۔ ایک وقت میں تجویز ہوئی تھی کہ سپاہیوں کی امن فوج بھیج دی جائے۔ اگر اس وقت بھیج دی جاتی تو کسی بمباری کی ضرورت ہی نہ ہوتی۔ اور اگر ضرورت پیش آتی تو اس کی ذمہ داری سربوں پر ہوتی۔ امن فوج پر اگر یہ بمباری کرتے تو ساری دنیا کو اپنا مخالف بنا لیتے۔ اس موقعے کو ہاتھ سے گنوا دیا گیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا ان قوموں میں دانشمندی کی کمی ہے۔ یہ قومیں بہت لمبی گہری سوچ بچار سے فیصلے کرتی ہیں اس لئے ان میں دانشمندی کی کمی نہیں ہے۔ ایک اور نتیجہ میرے نزدیک درست ہو سکتا ہے۔ غلط بھی ہو سکتا ہے۔ ان کا ارادہ تیسری عالمی جنگ کے احتمال کو ختم کرنا ہو سکتا ہے پہلا اقدام یہ ہے کہ روس کی مددگار طاقتوں میں سے سب سے زیادہ قابل اعتماد یوگوسلاویہ تھا۔ ممکن ہے کہ یہ لوگ یہ چاہتے ہوں کہ یوگوسلاویہ کو بالکل برباد کریں تاکہ وہ روس کا ساتھ کبھی نہ دے سکے۔ اگر ایسا ہو سکے تو روس کا عالمی جنگ کا ارادہ بھی کمزور پڑ جائے گا۔

دوسری بات یہ ہے کہ یورپ کے مسلمانوں کو بھی ساتھ ساتھ کمزور کر دیا جائے۔ یہ ان کی پرانی پالیسی ہے کہ یورپ میں مضبوط اسلامی سلطنت قائم نہ ہونے دی جائے۔ کیونکہ اگر ایک دفعہ قائم ہو گئی تو دیگر انتہا پسند مسلمانوں کو اڈہ مل جائے گا۔ یہ چاہتے ہیں کہ یورپ کے خلاف یورپ کے بیچ میں سے شرارت نہ ہو۔ یہ جائز خدشہ ہے۔ اور یہ خدشہ فنڈامنٹلسٹ مسلمان ممالک کے رد عمل میں ہے۔ چنانچہ پہلے انہوں نے بوسنیا کو کمزور کیا۔ پھو کوئی چھوٹی سی مسلمان حکومت بنتی بھی ہے تو اسے بننے دو۔ کوسووا جیسی بے حد کمزور حکومت بنائی جائے تو وہ بے معنی چھوٹی سی حکومت ہوگی اور اس حکومت کے دماغ میں یہ بات آجائے گی کہ ہم مغرب کے سہارے کے بغیر چل ہی نہیں سکتے۔ اس طرح پھر وہ مغرب سے بے وفائی نہیں کریں گے۔

ایک سوال کیا گیا کہ کوسووا کی موجودہ حالت کیسے ٹھیک ہوگی۔

حضور نے فرمایا اس کا جواب دعا ہے۔ سوائے اس کے کہ مسلسل سارے احمدی دعا کریں ورنہ حالات بظاہر ٹھیک نظر نہیں آرہے۔

ایک سوال یہ ہوا کہ کہا جا رہا ہے کہ دس پندرہ سال میں لوگ چاند پر چھٹیاں منانے جایا کریں گے۔ کیا یہ ممکن ہے؟

حضور نے فرمایا پتہ نہیں آپ کے مالی حالات اس کی اجازت دیں گے یا نہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ آپ پاکستان سے لندن کس وجہ سے آئے۔

حضور نے فرمایا پاکستان کے حالات ایسے ہو گئے تھے کہ وہاں بیٹھ کر احمدیت کی تعلیم پر عمل کرنے کی اجازت نہیں تھی۔ عام آدمی کی بات تو اور ہے وہ عمل نہ بھی کریں تو پتہ نہیں لگتا۔ اور اگر سامنے آجائیں تو پھر بھی وہ ذہنی طور پر سزا کے لئے تیار رہتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ میں نے کیوں مختلف طریقہ اختیار کیا؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر میں وہاں رہتا تو میں احمدیت کی تعلیم پر عمل کرتا اور لازماً کرتا۔ کھلے بندوں کہتا کہ میں... ہوں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ میں تین سال کے لئے احمدیوں سے جدا کر دیا جاتا۔ اب ایک خلیفہ کی زندگی میں دوسرا خلیفہ بھی نہیں بن سکتا۔ تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوتا یہ کہ تین سال کے لئے سب دنیا کی جماعت بظاہر خلافت سے کٹ جاتی۔ اگر وہ مجھے زندہ بھی رکھتے تو پہلا سوال مجھ سے یہ ہوتا کہ کیا میں مسلمان ہوں؟ میرا جواب سننے کے بعد اسی وقت جیل کے دروازے پر ہی مجھے دوبارہ گرفتار کرلیا جاتا۔ اور اگر میری زندگی خدا کے نزدیک مقدر ہوتی تب بھی میں ایک لوتھڑے کے طور پر زندہ رہتا۔ اور ساری دنیا خلافت سے محروم رہ جاتی۔ خلافت کے بغیر جماعت احمدیہ کی زندگی کا کوئی تصور نہیں۔ ان حالات نے مجھے مجبور کیا کہ جتنا جلد ہو سکے میں پاکستان کو چھوڑ دوں۔ اور ایسی جگہ آجاؤں جہاں مجھے اپنے مذہب پر عمل کرنے کی آزادی ہو۔

ایک سوال تھا کہ اگر امام ظہر وعصر کی نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھے تو پیچھے جو نماز پڑھ رہے ہیں وہ کیا کریں۔

حضور نے فرمایا وہ خاموش رہیں ان کے لئے یہی کافی ہے امام کے پڑھنے کے ساتھ ہی وہ بھی شامل ہو جائیں گے۔

ایک بچہ نے سوال کیا کہ سگریٹ پینے والوں کو کیسے منع کیا جائے۔

حضور نے فرمایا ان کو اچھے طریقے سے سمجھائیں۔ اس کے سوا وہ کچھ نہیں کر سکتے۔

حضور نے عطا محمد صاحب نامی کو جنہوں نے نماز پر زور دینے کے بارے میں سوال کیا تھا جواب دینے کے بعد واپس بلایا اور فرمایا آپ نے بچپن میں میری بڑی مدد کی ہے۔ آپ کو یاد ہے کہ بچپن میں میری امی نے آپ کی یہ ڈیوٹی لگائی تھی کہ اگر میں صبح کو نماز کے لئے نہ اٹھوں تو آپ پانی کی ٹونٹی میرے منہ کے اوپر کھول دیں۔ اور آپ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ میں آج تک آپ کا احسان مند ہوں۔

ایک صاحب نے سوال کیا کہ آج اطفال کی مجلس سوال و جواب میں آپ نے فرمایا کہ جب نماز باجماعت ہو رہی ہو اور ساری صفیں مکمل ہوں تو جو نیا آدمی نماز پڑھنے آئے تو وہ اگلی صف سے ایک آدمی کو لے کر نئی صف بنائے کیونکہ اکیلے آدمی سے صف نہیں بنتی۔ حضور نے ایک موقعہ پر پہلے یہ فرمایا تھا کہ یہ طریق ٹھیک نہیں۔

حضور نے فرمایا میں نے پہلے کب یہ کہا تھا؟ کیا آپ کے پاس حوالہ ہے؟ سوال کرنے والے نے نفی میں جواب دیا تو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں نے یہ کہا تھا کہ یہ بظاہر عجیب لگتا ہے کہ ایک شخص کی خاطر ساری صف کے نمازی ڈسٹرب ہوں۔ لیکن یہ مسئلہ اس وقت اسی طرح رائج ہے جماعت کا لفظ جب بولا جاتا ہے تو اکیلے آدمی پر منطبق نہیں ہوتا۔ لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی آدمی آئے تو سب کی نماز ڈسٹرب نہ کرے۔ اس کا طریق یہ ہو سکتا ہے کہ نیا آدمی پہلی صف کے کونے سے ایک شخص کو پیچھے کھینچ کر صف بنالے اور وہیں کونے میں نماز ادا کرلے۔ یہ عیب کی بات تو ہے مگر بنیادی بات یہ ہے کہ نمازیوں کی نماز ڈسٹرب نہیں ہونی چاہئے۔ یہ بات زیادہ معیوب ہے بہ نسبت اس کے کہ ایک آدمی کی نماز جیسے بھی ہو ادا کرلی جائے۔

ایک صاحب نے حضرت مسیح موعود کے ایک شعر کے حوالہ سے سوال کیا کہ داؤدی صفت کے پھل کیا تھے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا داؤدی صفت یہ تھی کہ فتوحات کا وعدہ تھا۔ داؤد کو یہ وعدہ دیا گیا تھا کہ سب دنیا میں داؤد کی بادشاہت ہوگی۔ اسی لئے یہود مسلسل یہ کوشش کرتے رہتے ہیں کہ ساری دنیا پر ان کی بادشاہت قائم ہو جائے۔ باوجود اس کے کہ یہود حضرت داؤد کو نبی نہیں مانتے بلکہ ان کو بادشاہ کہتے ہیں۔ پھر بھی ساری دنیا میں مسلسل کوشش کرتے رہتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ساری دنیا پر 'کل عالم پر اگر کوئی حکومت ہو گی تو صرف دین حق کے متبعین کی ہوگی۔

ایک سوال یہ تھا کہ ایک بیوی پاکستان میں ہے اور مرد جرمنی میں ہے۔ بیوی نے سول عدالت میں طلاق کے لئے مقدمہ دائر کرادیا۔ مرد کو علم نہیں ہوا کہ مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ فیصلہ بیوی کے حق میں ہو جاتا ہے اور طلاق ہو جاتی ہے کیا یہ طلاق جائز ہے۔

حضور نے فرمایا قانون کے لحاظ سے بے شک یہ جائز ہو مگر شرع کے لحاظ سے ناجائز ہے۔

یوگوسلاویہ کے ایک دوست نے جو سات سال سے احمدی ہیں۔ ترجمان کی وساطت سے سوال کیا کہ اگر کوئی احمدی فوت ہو جائے تو کیا اس کی وفات کے بعد سورہ یٰسین حصول ثواب کے لئے پڑھی جاسکتی ہے۔ جس طرح اس کی موت کے وقت پڑھی جاتی ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا سورہ یٰسین مرنے والے کی زندگی میں پڑھی جاتی ہے۔ مرنے کے بعد اس کے پڑھے جانے کا کوئی ذکر نہیں ملتا۔ وفات کا وقت قریب ہو تو سورہ یٰسین اس لئے پڑھی جاتی ہے کہ اس میں روح کے جسم سے جدا ہونے اور امن و سلامتی کا ذکر ہے اس وجہ سے اس سورۃ کی تلاوت روحانی تسلی کا موجب بنتی ہے۔ اور سب لوگوں کی طرف سے مرنے کے قریب شخص کے لئے دعا ہو جاتی ہے۔ یہ حکمت سورۃ یٰسین کو پڑھنے کی ہے۔ لیکن مرنے کے بعد اس کا کوئی سوال نہیں۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں ان کی جو نمازیں چھوٹ گئی ہیں کیا میں ان کی طرف سے اکٹھا کر کے وہ نمازیں ادا کر سکتا ہوں۔

حضور نے فرمایا یہ کوئی سنت نہیں۔ اور کسی ذریعے سے ایسا طریق ثابت نہیں۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ قرآن کریم 23 سال نازل ہوتا رہا۔ نبی کریم ﷺ پر قرآنی پیشگوئیاں بھی نازل ہوئیں اور پوری بھی ہوتی رہیں۔ لیکن خلفائے راشدین کی زندگی میں کوئی الہام یا مستقبل کی کوئی بات ان کی طرف منسوب نہیں اس کی کیا حکمت ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا۔ اس بات کا قرآن کریم کے نزول سے کوئی تعلق نہیں۔ خلفاء کے تعلق میں قرآن کریم کی پیشگوئیاں مسلسل پوری ہوتی رہی ہیں۔ سب کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ایک بات منسوب ہے کہ ایک مرحلہ پر مسلمانوں کے ایک لشکر کو جو کئی سو میل دور جنگ میں مصروف تھا کسی قسم کا خطرہ درپیش ہوا۔ اس وقت وہ نظارہ حضرت عمرؓ کو دکھایا گیا اور آپؓ نے مسلمان لشکر کے سربراہ کو مخاطب کر کے ہدایت دی کہ فلاں طرف ہٹ جاؤ۔ حضرت عمر مدینہ میں بیٹھے تھے اور لشکر بہت دور تھا۔ لیکن مسلمان لشکر کے کماندار نے حضرت عمر کی آواز وہاں سن لی اور اس ہدایت پر عمل کر کے مسلمان لشکر کو بچالیا۔ انہوں نے اپنا نمائندہ حضرت عمرؓ کی خدمت میں روانہ کیا اور ان کو یہ واقعہ سنایا کہ فلاں وقت ان کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی یہ آواز سنائی دی کہ "یا ساریۃ الجبل" اے ساریہ! پہاڑ کی طرف چلے جاؤ۔ اور دریافت کیا کہ یہ کیا قصہ ہے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے ان کو بتایا کہ کشفی طور پر مجھے یہ نظارہ دکھایا گیا تھا۔ یہ ایک وسیع کشف تھا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن اور مسلمانوں اور حضرت عمرؓ کی صداقت کا بھی ثبوت ہے۔

سوال کرنے والے نے پوچھا کہ چار خلفاء میں سے کسی نے کوئی بات نہیں کی کہ ان کو یہ الہام ہوا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت نبی کریم ﷺ کے صحابہ کو بھی الہام ہوتا تھا۔ مگر وہ اس کو خفیہ رکھتے تھے تاکہ قرآنی وحی سے کسی قسم کا اشتباہ نہ ہو جائے کسی قسم کا ادنیٰ سا اشتباہ بھی ان کو گوارا نہ تھا اس لئے وہ ایسے الہامات کو اپنے تک ہی محدود رکھتے تھے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا کہ کالجوں میں لیکچرز کے دوران نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں کیا کرنا چاہئے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو نمازیں کاموں کے وسط میں آجائیں ان کی ادائیگی کی اہمیت قرآن کریم سے واضح ہے۔ ایسی نمازوں کو زیادہ توجہ سے ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ چاہے جمع ہی کرنی پڑیں مگر جمع کرنے کے لئے کوئی جائز ضرورت ہونی چاہئے۔ یا ظہر ذرا جلدی ادا کرلی جائے اور عصر ذرا لیٹ ادا کرلی جائے۔ نماز کو قضا نہ کریں۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ رسید بک میں زکوٰۃ کا کوئی خانہ نہیں۔ کیا اس کے لئے علیحدہ رسید بک ہے؟

حضور نے فرمایا زکوٰۃ بعض لوگوں کے لئے فرض ہے اور بعض کے لئے نہیں۔ زکوٰۃ کے مصارف کے مطابق ہی جماعت کے مصارف ہیں اور جو چندہ تمام احمدیوں سے لیا جاتا ہے وہ معروف زکوٰۃ سے زیادہ ہوتا ہے۔ نصاب کی بحث ہو یا نہ ہو چندہ زکوۃ سے زیادہ ہو جاتا ہے۔ تاہم بعض لوگوں پر زکوٰۃ فرض ہوتی ہے مثلاً عورتیں ہیں ان کا زیور سارا سال پڑا رہتا ہے۔ جماعت ان کی زکوٰۃ وصول کرتی ہے۔ اس کے لئے الگ رسید لکھی جاتی ہے۔

ایک دوست نے سوال کیا کہ حج میں سفید کپڑا لباس کے طور پر کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟

حضور نے فرمایا حج کے لباس کی دو باتیں ہیں۔ ایک سفید اور دوسرا ان سلا۔ کفن بھی سفید اور ان سلا ہوتا ہے۔ یہی حال حج کے لباس کا ہے۔ حج کے موقع پر یہ اظہار ہوتا ہے کہ انسان خدا کے حضور مر گیا۔ جس طرح مردے کو کفن پہنایا جاتا ہے۔ اسی طرح اللہ انسان کو اب ایک نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ حج کا فریضہ ادا کر کے اس نے گویا اپنی ماضی کی زندگی پر موت وارد کر دی۔ وہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ اس موت کے بعد اسے زندہ کردے جو تیری خاطر اس نے خود قبول کی ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ جو لوگ نعرے لگاتے ہیں وہ کیوں لگاتے ہیں؟

حضور نے فرمایا جو نعرے لگاتے ہیں ان سے پوچھیں۔ باقی لوگوں کو تو اس سوال میں کوئی دلچسپی نہیں۔ ان کے پاس جا کر آہستگی سے ان کے کان میں پوچھیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ اللہ بہت بڑا ہے دوسری طرف کہتے ہیں کہ اللہ دل میں رہتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا دل میں اللہ کا تصور رہتا ہے۔ آسمان پر بادل ہوں تو کیا کوئی ان سارے بادلوں کو سمیٹ سکتا ہے۔ لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ سارے بادلوں کا تصور دل میں آجائے۔ پس اللہ تو بے انتہا بڑا ہے مگر اس کا تصور دل میں موجود رہتا ہے۔

ایک سوال کرنے والے نے صراط مستقیم کا مطلب دریافت کیا کہ یہ دعا کیوں مانگی جاتی ہے۔ کیا ہم سیدھے راستے پر نہیں ہیں؟

حضور نے فرمایا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہمارا راستہ سیدھا راستہ نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں سیدھے راستے پر قائم رکھ۔ اور ہمیشہ اسی راہ پر چلا۔ چنانچہ سیدھے راستے پر ہوتے ہوئے جو قائم نہ رہ سکے ان میں ایک یہود ہیں اللہ نے ان کو رستہ دکھایا وہ اس رستہ پر چلے بھی مگر سیدھے راستے پر قائم نہ رہ سکے۔ اور اللہ کے غضب کے نیچے آگئے۔ پھر عیسائی تھے۔ یہ بھی سیدھا راستہ پانے کے بعد گمراہ ہو گئے۔ اس سورۃ کے اندر ہی اس سوال کا جواب موجود ہے۔

ایک نوجوان نے سوال کیا کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم کو لے کر جارہے تھے تو کہا جاتا ہے کہ دریا پھٹ گیا کیا واقعی دریا پھٹا تھا؟ یا اتفاقاً ایسا ہو گیا تھا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کیا اتفاقاً بھی دریا پھٹتے ہیں؟ یہ اتفاق والا سوال ہی غلط ہے۔ دریا اللہ کی منشاء سے پھٹا تھا۔ اللہ کے وہ فیصلے جو قوانین قدرت کو غلام بناتے ہوئے ہوتے ہیں۔ جو عام حالات میں نہیں ہوتے لیکن خدا کے حکم سے ہو جاتے ہیں۔ یہ معجزے کہلاتے ہیں۔ اللہ اپنے بنائے ہوئے قوانین کو نہیں توڑتا۔ اللہ تعالیٰ ان قوانین کو اس طرح استعمال کرتا ہے جو عام حالات میں نہیں ہوتے۔ اللہ نے پیشگوئی کی تھی کہ اپنی قوم کو نکال کرلے جا اسے فرعون سے کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ اللہ کے حکم سے کئی باتیں رونما ہوئیں۔ یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کیا وجہ بنی۔ بعض دفعہ ہوا کی وجہ سے لہریں دھکیلی جاتی ہیں۔ اگر ایسا ہو تو بیچ میں ایک راستہ بن جائے گا اس راستے پر سے گزرا جاسکتا ہے۔ دوسری توجیہ یہ ہے کہ واقعتہً دریا کبھی اترا اور چڑھا کرتا تھا۔ دریا کے کیچ منٹ Catchment ایریا میں لہریں پیچھے ہٹ جاتی ہیں۔ یہ آج بھی ہوتا ہے۔ اس سے راستہ بن جاتا ہے جس کو فلوٹ کہتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اللہ نے اس راستے کو قائم رکھا ہو اور حضرت موسیٰؑ کی قوم کے نکل جانے کے بعد پانی اپنے معمول کے مطابق واپس آگیا ہو۔ یہ دونوں توجیہات اس واقعہ کا نمایاں حصہ ہیں۔

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمد یوسف بھٹی صاحب

ٹریفک کے اصول اور قوانین

ٹریفک قوانین کی پابندی مہذب قوموں کا شعار ہے

کسی بھی دن کا کوئی اخبار اٹھا کر دیکھ لیجئے۔ ہر روز کسی نہ کسی ٹریفک کے حادثے کی خبر ضرور چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ ایسے حادثات میں بہت سی قیمتی انسانی جانیں ضائع ہو جاتی ہیں' بے شمار لوگ زخمی ہو جاتے ہیں اور ان سے بعض تو عمر بھر کے لئے اپاہج یا معذور ہو جاتے ہیں۔

موجودہ دور میں تیز رفتار گاڑیوں نے ٹریفک کو ایک اہم مسئلہ بنا دیا ہے بڑے شہروں میں تو خاص طور پر یہ مسئلہ بڑی سنجیدہ صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ ذمے دار شہری حکام اکثر اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ ٹریفک کا انتظام اچھی طرح ہوتا رہے اور حادثے نہ ہونے پائیں لیکن حادثوں کی روک تھام اور ٹریفک کے دوسرے مسائل صرف پولیس کی کوششوں ہی سے حل نہیں ہو سکتے۔ اس سلسلے میں تمام شہریوں پر عموماً اور گاڑیاں استعمال کرنے والوں پر خصوصاً بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم ان ذمہ داریوں کو محسوس کریں' اپنے فرائض کا احساس کریں اور شہری حکام نے ٹریفک کنٹرول کرنے کے لئے جو قواعد و ضوابط اور اصول و قوانین وضع کر رکھے ہیں' ان کی پوری پوری پابندی کریں۔ ان قوانین پر عمل کرنے میں ہمارا اپنا ہی بھلا ہے۔

ٹریفک کے حادثے کیوں ہوتے ہیں؟ اس کا مختصر ترین جواب یہ ہے کہ حادثات عموماً ٹریفک کے اصولوں سے لاپروائی برتنے سے ہوتے ہیں۔ یہ لاپروائی کسی بھی ایک فریق یا ایک سے زیادہ فریقوں کی طرف سے ہو سکتی ہے جس کا نتیجہ حادثے کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ یہ لاپروائی اگر ہم چھوڑ دیں' انسانی جان کی قدروقیمت کو جاننے کی کوشش کریں تو بڑی آسانی کے ساتھ ٹریفک کے حادثات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

ٹریفک کے اصول اور قوانین کو جاننا اور ان پر عمل کرنا ہر ذمہ دار شہری کا بڑا اہم فرض ہے۔ ٹریفک کے حکام نے ٹریفک کے جو موٹے موٹے قوانین بنا رکھے ہیں آیئے آپ کو ان سے روشناس کرائیں۔ انہیں پڑھیے' انہیں سمجھیے' انہیں یاد رکھیے اور ان پر سختی کے ساتھ عمل کرنے کی کوشش کیجئے۔

پیدل چلتے وقت

☆ پیدل چلتے وقت ہمیشہ سڑک کی پٹڑی یا فٹ پاتھ کو استعمال کریں۔

☆ اگر سڑک کا فٹ پاتھ نہ ہو تو سڑک کے دائیں کنارے پر یوں چلئے کہ آپ سامنے سے آنے والی ٹریفک کو دیکھ سکیں۔

سڑک پار کرتے وقت

☆ پیشتر اس کے کہ آپ سڑک پار کریں' رک کر اچھی طرح اپنے دائیں بائیں اور ایک بار پھر دائیں دیکھ لیجئے کہ کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی۔ سڑک اس وقت تک ہرگز پار کرنے کی کوشش نہ کریں جب تک آپ کو یقین نہ ہو جائے کہ اب میں بغیر کسی خطرے کے دوسری طرف پہنچ سکتا ہوں۔

☆ جب آپ کو اطمینان ہو جائے کہ سڑک صاف ہے تو بالکل سیدھے سڑک کو پار کریں۔ آپ کی رفتار نہ بہت زیادہ تیز ہونی چاہئے اور نہ سست۔

☆ زیادہ چوڑی سڑکوں کے درمیان ایک لمبی لکیر یا بعض اوقات کوئی دوسری جائے پناہ ہوتی ہے۔ اس صورت میں وہاں ایک لمحے کے لئے رک جایئے اور سڑک کا باقی حصہ پار کرنے سے پہلے پھر اپنے دائیں بائیں دیکھ کر اطمینان کر لیجئے کہ راستہ صاف ہے۔

☆ بعض سڑکوں کے کنارے کٹہرا یا باڑ سی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ اس کٹہرے کو کبھی اوپر یا نیچے سے پار کر کے سڑک پر آنے کی کوشش نہ کریں بلکہ اس مقصد کے لئے بنائے گئے صحیح راستے ہی کو استعمال کریں۔

☆ اگر کسی سڑک پر زیبرا کراسنگ ہو تو کسی اور جگہ سے سڑک پار نہ کریں بلکہ صرف زیبرا کراسنگ ہی کو استعمال کریں۔

☆ فٹ پاتھ سے زیبرا کراسنگ پر اترنے سے پہلے یہ اطمینان کر لیں کہ راستہ صاف ہے اور میں آسانی سے دوسری طرف جا سکتا ہوں۔

☆ زیبرا کراسنگ کے پاس ہی اگر کوئی ٹریفک کنٹرول کر رہا ہو تو اس کے اشارے کا انتظار کریں۔ جب وہ ٹریفک کو روک دے تو آپ سڑک پار کریں۔

☆ اگر ٹریفک کی بتیوں کے سگنل سے ٹریفک کنٹرول ہو رہا ہے تو اس صورت میں بھی اپنے دائیں بائیں سے آنے والی ٹریفک کے رک جانے کا انتظار کریں اور پھر سڑک پار کریں۔

☆ چوراہے پر چلتے ہوئے یا سڑک پار کرتے وقت دائیں اور بائیں مڑنے والی گاڑیوں سے خاص طور پر ہوشیار رہیں۔

☆ سڑک کو سیرگاہ کے طور پر کبھی استعمال نہ کریں یاد رکھیے سڑک ٹہلنے کے لئے نہیں' آمدورفت کے لئے ہوتی ہے۔

گاڑیوں اور سواریوں پر چڑھتے اترتے وقت

☆ چلتی ہوئی بس' ٹرام یا کسی اور سواری پر ہرگز نہ چڑھیں۔

☆ بسوں یا ٹراموں پر سوار ہونے کے لئے اس کے مقررہ سٹاپوں پر انتظار کریں۔

☆ ایسے سٹاپ جہاں بس یا ٹرام ہاتھ دکھانے سے ہی رکتی ہو' وہاں آتی ہوئی بس یا ٹرام کو واضح طور پر ہاتھ کا اشارہ دیں اور اس وقت تک اس پر سوار ہونے کی کوشش نہ کریں جب تک کہ وہ اچھی طرح رک نہ جائے۔

☆ سٹاپ پر اگر رش ہے تو دھکم پیل کی بجائے قطار بنائیں۔

☆ سٹاپ پر آ کر رکنے والی گاڑی کے مسافروں کو پہلے اترنے کا موقع دیں اس کے بعد آپ سوار ہوں۔

☆ بسوں کے عورتوں کے لئے مخصوص دروازوں کو مرد ہرگز استعمال نہ کریں اس طرف سے صرف عورتوں کو ہی سوار ہونا چاہئے۔

☆ اگر بس کا ایک ہی دروازہ ہے تو اس صورت میں پہلے عورتوں بچوں اور بوڑھوں کو بس پر سوار ہونے کا موقع دیں۔

☆ چلتی گاڑی سے اترنے کی کبھی کوشش نہ کیجئے۔

☆ بس وغیرہ سے اطمینان سے اتریئے۔ اترتے وقت نہ تو راستے میں کھڑے ہوئے مسافروں کے پیروں کو روندیئے اور نہ ہی افراتفری مچایئے۔

ڈرائیوروں کے لئے

☆ گاڑی سٹارٹ کر کے اس وقت تک اسے آگے نہ بڑھائیں جب تک کہ آپ کو یہ یقین نہ ہو جائے کہ راستہ صاف ہے اور آپ سامنے یا عقب سے آنے والی گاڑیوں کے لئے رکاوٹ یا دقت کا باعث نہ بنیں گے۔

☆ گاڑی کو ہمیشہ اپنی بائیں جانب رکھئے۔ سڑک کے درمیان میں گاڑی چلانے سے پرہیز کیجئے۔

☆ اوورٹیک Over Take کرتے یا دوسرے لفظوں میں کسی دوسری گاڑی سے آگے نکلتے وقت اس کی دائیں جانب سے گزریئے اور ایسا کرتے وقت ہارن دیجئے اور اگر رات کا وقت ہے تو بتیوں سے اشارہ دیجئے۔

☆ ہارن صرف ان سڑکوں پر استعمال کریں جہاں ان کی اجازت ہے۔ دوسری صورت میں آپ بغیر ہارن دیئے بھی دوسری گاڑی کو اوورٹیک کر سکتے ہیں۔

☆ گاڑی زیادہ تیز نہ چلائیں۔ شہر کی سڑکوں پر خاص طور پر اور شہر سے باہر کی سڑکوں پر عموماً مقررہ رفتار سے تیز گاڑی چلانے سے پرہیز کیجئے۔

☆ رات کے وقت گاڑی چلاتے وقت اگر آنکھوں میں روشنی کی وجہ سے چکاچوند پیدا ہو رہی ہو تو گاڑی کی رفتار مدھم کر لیں۔

☆ اگر سڑک کی مرمت ہو رہی ہو تو گاڑی آہستہ آہستہ چلائیں۔

☆ ایسے موڑوں پر جہاں آپ کو اپنی دائیں یا بائیں جانب سے آنے والی گاڑیاں صاف نظر نہ آتی ہوں بے حد محتاط رہیں۔

☆ کسی چوراہے یا زیبرا کراسنگ کے قریب سے گزرتے وقت پیدل چلنے یا سڑک پار کرنے والوں کا خاص خیال رکھیں۔ گاڑی ہلکی کر لیں اور انہیں اطمینان سے گزرنے کا موقع دیں۔

☆ دائیں بائیں مڑتے وقت صاف اور واضح اشارہ دیں گاڑی پیچھے یا "بیک" کرتے وقت بھی اشارہ دینا ضروری ہے۔

☆ کسی دوسری گاڑی کو اس وقت تک ہرگز اوورٹیک نہ کریں جب تک آپ کو پورا یقین نہ ہو جائے کہ آپ بغیر کسی خطرے کے یا دوسروں کے لئے کسی قسم کی مشکل پیدا کئے بغیر آگے نکل سکتے ہیں۔

☆ دھند' کہر' آندھی' گردوغبار یا کم روشنی میں ہرگز اوورٹیک کرنے کی کوشش نہ کریں۔

☆ کسی موڑ یا نکڑ' چوراہے' کراسنگ' زیبرا کراسنگ' پہاڑی کی چوٹی' دائیں یا بائیں طرف مڑتی ہوئی سڑک' درمیان سے ابھرے ہوئے پل' تنگ سڑک کے کنارے لگے ہوئے ٹریفک کے اشاروں' سگنل اور دوسری ہدایات کا پورا پورا خیال رکھیں اور ان پر عمل کریں۔

☆ اگر آپ کسی چھوٹی سڑک پر جا رہے ہیں اور اب آپ کے سامنے بڑی سڑک ہے تو ایک لمحے کے لئے رک جایئے اور اچھی طرح اطمینان کر لیجئے کہ آپ کے دائیں بائیں طرف سے کوئی گاڑی تو نہیں آ رہی۔

☆ چوراہوں پر یا ان جگہوں پر جہاں ٹریفک کا سپاہی یا ٹریفک سگنل کنٹرول کر رہا ہو' اپنی رفتار بہت کم کر لیں تاکہ اگر ضرورت پڑے تو آپ بڑے آرام سے رک سکیں۔

☆ ریلوے کے ایسے کراسنگ جہاں پھاٹک نہ ہوں وہاں بے حد محتاط رہیں۔

☆ ایسے ریلوے کراسنگ پر آ کر اپنی گاڑی روک لیجئے اور دائیں بائیں دیکھ کر اور سن کر اچھی طرح اطمینان کر لیجئے کہ کوئی ٹرین تو نہیں آ رہی۔ جب تک آپ کو مکمل یقین نہ ہو جائے' کراسنگ عبور کرنے کی کوشش نہ کریں۔

سائیکل چلانے والوں کیلئے

☆ سائیکل ہمیشہ سڑک کے انتہائی بائیں کنارے پر چلائیں۔ سڑک کے درمیان آنے کی ہرگز کوشش نہ کریں اور نہ دوسری تیز رفتار ٹریفک کی راہ میں رکاوٹ بننے کی کوشش کریں۔

☆ بعض سڑکوں پر سائیکل چلانے والوں کے لئے الگ راستہ ہوتا ہے۔ اگر ایسا کوئی راستہ ہو تو صرف وہی استعمال کریں۔

☆ سائیکل پر حتی الامکان دوسرا آدمی نہ بٹھائیں اور نہ ہی کوئی ایسی چیز لاد کر چلیں جس کی وجہ سے سائیکل چلانا مشکل ہو جائے۔

☆ سائیکل چلاتے وقت کسی دوسری گاڑی کا سہارا لینے کی کبھی کوشش نہ کریں۔

☆ آگے جانے والی گاڑی کے کبھی بالکل پیچھے سائیکل نہ چلائیں بلکہ اس سے خاصے فاصلے پر رہنے کی کوشش کریں۔

سب کے لئے چند مزید احتیاطیں اور قوانین

☆ گاڑی آگے بڑھاتے' پیچھے ہٹاتے یا گاڑی کا دروازہ کھولتے وقت یہ اطمینان کر لیجئے کہ کوئی اوورٹیک تو نہیں کر رہا۔ یا آپ کا کھلتا ہوا

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دروازہ کسی راہ گیر یا سائیکل سوار وغیرہ کے لئے مشکل کا باعث تو نہیں بنے گا۔

☆ گاڑی کا اشارہ دینے' راستہ بدلنے' مڑنے یا اوورٹیک کرنے سے پہلے گاڑی کے عقب نما آئینے میں اچھی طرح دیکھ لیجئے کہ کوئی گاڑی آپ کے بالکل پیچھے تو نہیں آرہی۔

☆ سائیکل سواروں اور موٹر سائیکل سواروں کو صرف اپنے عقب نما آئینے پر کبھی بھروسہ نہیں کرنا چاہئے انہیں مڑنے سے پہلے ایک نظر اپنے پیچھے آنے والی ٹریفک پر ضرور ڈال لینی چاہئے۔

☆ آپ کوئی بھی سواری چلا رہے ہوں۔ اپنے سے آگے جانے والی گاڑی کے بالکل پیچھے ہرگز نہ چلیں۔ دونوں گاڑیوں کے درمیان اتنا فاصلہ ضرور رکھیں کہ اگر اچانک رک جانا پڑے تو آپ رک سکیں۔

☆ جب پیچھے سے آنے والی کوئی گاڑی آپ کو اوورٹیک کرنے لگے تو اپنی رفتار ہلکی کرلیں' نہ تو اس وقت اپنی رفتار بڑھائیں' نہ اس کی راہ میں حائل ہونے کی کوشش کریں اور نہ ہی گاڑی کو جھوک دیں۔

☆ اگر آپ کسی گاڑی کو اوورٹیک کر رہے ہیں تو مناسب رفتار کے ساتھ ایسا کریں۔ بالفرض اگر دوسری گاڑی آپ کو راستہ نہیں دے رہی یا اس کی رفتار زیادہ تیز ہوگئی ہے تو اس کے ساتھ ریس نہ کریں۔ بلکہ اپنی رفتار ہلکی کرکے پیچھے ہو جائیں۔

رات کو گاڑی چلاتے وقت

☆ شہروں یا پررونق سڑکوں پر اس وقت تک صرف چھوٹی بتیوں پر بھروسہ نہ کریں جب تک کہ سڑک اچھی طرح روشن نہ ہو۔

☆ دوسری گاڑیوں کو سامنے سے آتے دیکھ کر اپنی ہیڈلائٹ "ڈپ" کرلیں۔

☆ رات کے وقت کبھی نیند یا غنودگی کے عالم میں گاڑی چلانے کی کوشش نہ کریں۔

☆ تاریک سڑکوں پر پوری احتیاط سے گاڑی چلائیں اور اپنی ہیڈلائٹیں روشن رکھیں۔

گاڑی بیک (پیچھے) کرتے اور پارک (کھڑی) کرتے وقت

☆ کبھی کسی چھوٹی سڑک سے بڑی سڑک پر گاڑی بیک نہ کریں۔

☆ بڑی سڑک پر پورا گھومنے کے لئے کوئی چھوٹی سڑک استعمال کریں اور چھوٹی سڑک بھی حتی الامکان اپنی بائیں جانب کی استعمال کریں۔ اس کے بعد دوبارہ بڑی سڑک پر آنے سے پیشتر اطمینان کرلیں کہ سڑک صاف ہے۔

☆ کسی بڑی سڑک پر' کسی ایسی سڑک پر جہاں بہت ٹریفک ہو' کسی کھڑی ہوئی گاڑی کے عین پیچھے' بالکل آگے یا اس کے پہلو کے ساتھ' کسی پناہ گاہ' زیر تعمیر یا مرمت ہوتی ہوئی سڑک پر' کسی پل کے عین قریب' کسی بس یا ٹرام کے سٹاپ پر' سکول' ہسپتال' سٹیشن کے دروازے کے عین سامنے' کسی ایسی جگہ جس کے قریب ٹریفک کا کوئی اشارہ یا سگنل ہو یا زیبرا کراسنگ کے قریب کبھی گاڑی کھڑی نہ کریں۔

ابن اقبال

مریخ پر آباد کاری

جس وقت انسان نے پہلی بار چاند پر قدم رکھا تو ایک عجیب جوش و خروش تمام دنیا میں دیکھنے میں آیا۔ یہ ایک قدم تھا جس کی مثال اس سے پہلے کبھی نہ ملی تھی۔ اور پھر انسان کے چاند پر رہنے کا غلغلہ بلند ہوا۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جلد ہی سائنس دان چاند کے لئے شٹل سروس شروع کردیں گے اور رہنے کے لئے نہ سہی کم از کم سیر سپاٹے کے لئے تو چاند کا ٹرپ عام ہو جائے گا۔ اور ان دنوں بعض کاروباری لوگوں نے تو چاند پر زمین خریدنے کے لئے اشتہار بازی بھی شروع کردی تھی اور کئی مہم جُو لوگوں نے اس کا مثبت جواب بھی دینا شروع کردیا تھا اور چاند پر جانے یا وہاں زمین خریدنے کے لئے بھاری رقوم کی ادائیگی کے لئے بھی تیار ہوگئے۔ لیکن سائنس دانوں نے کہا کہ فی الحال ایسا ممکن نہیں کیونکہ چاند پر فی الحال پانی نہیں مل سکا اور زمین سے پانی بھی ساتھ لے جانا پڑے گا تو اس جوش و خروش میں کچھ کمی واقع ہوگئی۔ لیکن پچھلے سال ہی کی بات ہے کہ سائنس دانوں نے ایک قدم اور آگے بڑھایا اور کہا کہ اب چاند پر پانی بھی مل گیا ہے جو کہ منجمد حالت میں ہے اور جس کو پگھلا کر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ لیکن اس عمل میں بھی کافی دشواری پائی گئی اور چاند پر جانے کا مسئلہ ایک دفعہ پھر کھٹائی میں پڑ گیا۔

لیکن اتنی دیر میں سائنس دانوں نے مریخ تک جانے کی کوششیں شروع کردیں۔ اور مریخ پر انسانی آبادی کی سکیمیں بھی سوچی جانے لگیں اور کہا گیا کہ چاند کی نسبت سے مریخ زمین کے حالات سے زیادہ قربت رکھتا ہے۔ اور سائنس دانوں کا خیال ہے کہ مریخ پر انسانی آبادکاری کی جاسکتی ہے۔ اگرچہ اس وقت یہ ایک خیالی منصوبہ ہے لیکن سائنس میں تو ہمیشہ سے یہ عمل جاری رہا ہے کہ سب سے پہلے کوئی سائنس دان کوئی خیالی منصوبہ پیش کرتا ہے اور پھر اس پر وہ خود یا اس کے بعد آنے والے دوسرے سائنس دان عملی کوششیں شروع کردیتے ہیں اور اکثر اس قسم کے منصوبے پایہ ثبوت کو پہنچ جاتے ہیں اور اس سائنس دان کا نام ہمیشہ کے لئے زندہ جاوید ہو جاتا ہے۔ اس لئے اگرچہ فی الحال یہ خیالی منصوبہ ہے لیکن سائنس دانوں کو یقین ہے کہ مریخ پر ایسا موسم موجود ہے جس کو انسان کے رہنے کے لئے سازگار بنایا جاسکے گا۔

مریخ کا تعارف

ہمارے نظام شمسی کے چوتھے سیارے مریخ کا نام جنگ وجدل کے رومی دیوتا کے نام پر رکھا گیا ہے۔ جس کی جبلت وحشی حیوان کی مانند تھی۔ اس وقت بھی مریخ کی اوپری سطح کا رنگ انتہائی سرخ اور آتش فشانی سے ابلتے ہوئے لاوے جیسا ہے۔ مریخ کا موسم انتہائی سرد ہے۔ اور انسان کے لئے فی الحال ناقابل رہائش اور ناقابل برداشت ہے۔ لیکن ناسا NASA کے سائنس دانوں نے سنجیدگی سے مریخ کو انسانی آبادی کے قابل بنانے پر غوروخوض شروع کردیا ہے۔ اور اگر یہ منصوبہ کامیاب ہوگیا تو آئندہ دو صدیوں کے بعد مریخ انسان کا مسکن کہلائے گا۔ اس منصوبے کا آغاز 2015ء میں کیا جائے گا۔ اور پھر بتدریج کامیابیوں کی صورت میں اسے انجام تک پہنچایا جائے گا۔

مریخ پر کاربن ڈائی آکسائیڈ کی موجودگی کی شرح 90% ہے۔ مریخ پر کشش ثقل زمین کی نسبت صرف ایک تہائی ہے۔ زمین پر 100 پونڈ وزن رکھنے والی چیز کا وزن مریخ پر صرف 38 پونڈ ہوتا ہے۔ اس کی سطح ریت ہی ریت ہے جس کا رنگ گلابی یا سرخی مائل بھورا ہے۔ اس ریت میں 13 فی صد لوہا ہوتا ہے۔ جس کی اکثریت زنگ آلود ہے۔ مریخ زمین پر موجود کسی بھی صحرا کی نسبت بے انتہا خشک ہے۔ مثال کے طور پر اگر برف کے ایک ٹکڑے کو مریخ کی سطح پر رکھا جائے تو وہ پگھلنے سے پہلے ہی بخارات کی شکل اختیار کرلے گا۔ مریخ پر دریاؤں اور جھیلوں کا وجود نہیں ہے۔ پانی یا تو زیر سطح موجود ہے یا پھر کرہ جنوبی یا کرہ شمالی میں جما ہوا ہے۔ مریخ کی گرمیاں زمین کی نسبت دگنی ہیں کیونکہ مریخ کا سال 587 دن کا ہے مریخ پر گرمیوں کی راتوں میں درجہ حرارت منفی 85 درجے سے بھی کم ہوتا ہے۔

تجربات اور تجزیے

جہاں تک مریخ پر انسانی آبادکاری کا تعلق ہے تو اس سلسلے میں سب سے پہلے خلانوردوں کو بھیجا جائے گا۔ جو وہاں تجرباتی فصلیں اگائیں گے۔ موسم کے تجزیے' گرد و باد اور سورج کی روشنی پر تحقیقات کریں گے اور ساتھ ہی مریخ کی زمین کا سروے کریں گے تاکہ زندگی کے بارے میں موجود یا آئندہ امکانات کی تلاش کی جاسکے۔

یہ مرحلہ 2030ء تک مکمل ہوگا۔ جس کے بعد دوسرا مرحلہ 2030ء سے 2080ء تک کا ہوگا۔ اس دوران بتدریج' موسم کو گرم کرنے کا عمل کیا جائے گا۔ اس کے لئے سائنس دانوں کا خیال ہے کہ اس سلسلے میں کیمیکل فیکٹریوں کا قیام مناسب رہے گا۔ ان فیکٹریوں کو چھوٹے چھوٹے نیوکلیر ری ایکٹر چلائیں گے۔ ان سے نکلنے والی گرین ہاؤس گیسوں کو اس مقصد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ اس دور میں مریخ کا درجہ حرارت منفی 160 ڈگری سے 140 ڈگری تک آجائے گا۔

تیسرا دور

تیسرا دور 2080ء سے 2115ء تک کا ہوگا۔ اس میں مریخ کا درجہ حرارت منفی 115 ڈگری تک پہنچ جائے گا۔ اور کاربن ڈائی آکسائیڈ' نائٹروجن اور پانی نکلنے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ آسمان کا رنگ گلابی کی بجائے نیلا ہونا شروع ہو جائے گا۔ پانی کے تالاب بننا شروع ہو جائیں گے اس مرحلے پر یہاں کی آبادی پچاس ہزار انسانوں تک پہنچ جائے گی۔ ائر ٹائٹ فیس ماسک جو چھوٹے چھوٹے آکسیجن ٹینکوں سے منسلک ہوں گے پھیپھڑوں سے خارج شدہ گیس کو دوبارہ قابل استعمال بنادیں گے۔

چوتھا مرحلہ 2115ء سے 2150ء تک کا ہوگا۔ اس دوران مریخ کا درجہ حرارت صفر درجہ سنٹی گریڈ تک پہنچ جائے گا۔ اور ہوا کی کثافت زمین کی نسبت دگنا ہو جائے گی۔

شہر قائم ہونا شروع ہو جائیں گے۔ کالج انڈسٹری اور بزنس بڑھنا شروع ہو جائیں گے۔ ایئرٹائٹ ٹرکوں اور گاڑیوں کی اس قدر بہتات ہو جائے گی کہ بعض دفعہ ٹریفک جام کی صورت حال بھی پیدا ہو جایا کرے گی۔ سرمایہ دار یہاں زیادہ ترقی یافتہ کمپیوٹر چپس بنانے کا آغاز کریں گے۔ زمین کی نسبت کم کشش ثقل کے باعث مریخ کو خلابازی کے لئے لانچنگ پیڈ کے طور پر استعمال کیا جانے لگے گا۔ جس کے ذریعے دیگر ستاروں پر بھی کمند ڈالی جاسکے گی۔ یہی وہ وقت ہوگا جب زمین کی جانب سے کی جانے والی سرمایہ کاری سے مناسب منافع حاصل کیا جاسکے گا۔

مریخ میں کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ آکسیجن چٹانوں اور آئرن آکسائیڈ کے ذخیرے میں بہرحال موجود ہے۔ اس کو اگر گرم کرکے لوہے اور گیس کی صورت میں بدلا جاسکے تو نتیجہ کے طور پر ہزارہا ٹن آکسیجن حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس سے نئے تالاب۔ جھیلیں' ندی نالے اور چھوٹے چھوٹے سمندر ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اب مریخ پر باقاعدگی سے بارش ہونا شروع ہو جائے گی اور کسان مناسب حال درخت اور فصلیں اگانا شروع کردیں گے۔

آج ہم یہ سب باتیں سن سن کر بڑے حیران ہوتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ یہ صرف چند لوگوں کی بڑیں ہیں جو کہ وہ اپنی بڑائی اور علم کی زیادتی کی وجہ سے مار رہے ہیں۔ لیکن ایسا ہرگز نہیں ہے۔ کل ہم چاند پر جانا بھی تو سائنس دانوں کی بڑیں ہی خیال کرتے تھے۔ لیکن جلد ہی وہ مرحلہ طے ہو گیا اور انسان نے چاند پر اپنا جھنڈا گاڑ کر ایک ایسی کامیابی حاصل کی جو قابل رشک تھی۔ سو ہو سکتا ہے کل کو یہ سب کچھ جو آج خیالی طور پر مریخ کے متعلق کہا جا رہا ہے قابل عمل ہو جائے اور انسان کو زمین پر جو مشکلات ہیں وہ اس طرح پر کچھ نہ کچھ حل ہو جائیں۔ اور انسان اپنی مہم جویانہ طبیعت کی وجہ سے کچھ بھی کرنے کے قابل ہو سکتا ہے۔ تو مریخ پر انسانی آبادکاری کیوں نہیں قابل عمل بنائی جاسکتی۔

(ماخوذ۔ جنگ سنڈے میگزین 25۔ اپریل 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ مکرم اظہار احمد صاحب مقیم جرمنی ابن مکرم چوہدری خادم حسین صاحب کا نکاح ہمراہ راحیلہ مسعود بنت مکرم مسعود احمد ظفر صاحب (ظفر بک ڈپو سرگودھا) مورخہ 99-3-19 کو مکرم محمد احمد نعیم صاحب مربی سلسلہ نے بعوض 6000 جرمن مارک حق مہر پر بیت احمدیہ سول لائنز سرگودھا میں بعد نماز جمعہ پڑھا۔

مکرم اظہار احمد صاحب مکرم چوہدری محمد دین صاحب (مرحوم) سابق صدر جماعت چک نمبر 276 گ کھوال کے پوتے اور عزیزہ راحیلہ مسعود مکرم چوہدری غلام نبی نمبردار صاحب سابق صدر جماعت چک نمبر 121 گوکھوال کی پوتی ہیں۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ملک محمد تجمل صاحب بابت ترکہ مکرم کیپٹن شیر محمد صاحب)

مکرم ملک محمد تجمل صاحب ابن مکرم کیپٹن ملک شیر محمد صاحب حال مقیم مکان نمبر 128 گلی نمبر ES-2-B.Z نیو سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/12 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ ایک کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ حسب درخواست میرے اور میرے بھائی مکرم ملک محمد افضل صاحب نیز ایک ہمشیرہ محترمہ منظور بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ بیگم نور صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک محمد تجمل صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ملک محمد افضل صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ملک محمد اجمل صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ منظور بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ غلام بی بی صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ غلام زہرہ صاحبہ (بیوہ)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

اعلان داخلہ

○ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ماڈرن لینگویجز NIML اسلام آباد نے مندرجہ زبانوں میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

1۔ ایم اے:- انگریزی- عربی- فرنچ- جرمن- فارسی (دورانیہ 2 سال)

2۔ سرٹیفکیٹ:- عربی- دری- بھاشا- چینی- انگریزی- فرنچ- جرمن- ہندی- جاپانی- فارسی- روسی- تاجک- ترکی- ازبک (دورانیہ ایک سمیسٹر)

3۔ ڈپلومہ:- عربی- فارسی- دری- ترکی- فرنچ- جرمن- چینی- جاپانی- روسی (دورانیہ ایک سمیسٹر)

ایم اے میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے بیچلرز میں متعلقہ زبان پڑھی ہونا یا CNIML ڈپلومہ حاصل کیا ہونا لازمی ہے۔ سرٹیفکیٹ میں داخلہ کے لئے میٹرک ہونا ضروری ہے۔ ڈپلومہ کے لئے میٹرک مع CNIML سے متعلقہ مضمون میں سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے۔ ایم اے فارسی کے لئے حتمی طور پر منتخب طلباء کو 1000 روپے ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا۔ داخلہ فارم وغیرہ ادارہ واقع H-9 اسلام آباد سے 100 روپے کے عوض یا 130 روپے بذریعہ ڈاک ارسال کر کے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 14- جولائی 99ء ہے۔

نظارت تعلیم

☆☆☆☆☆☆

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ پاکستان سہ ماہی سوم کے لئے عنوان "شجاعت" ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شامل ہوں۔ آخری تاریخ 15- جولائی 99ء ہے قائدین سے نگرانی کی درخواست ہے۔

(مہتمم تعلیم)

موصیان کرام

جو جائیداد فروخت کر دی جائے تو طریق یہی ہے کہ اس پر حصہ جائیداد ساتھ ہی ادا ہو یا پھر باقاعدہ مجلس کارپرداز سے ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کی جائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

آسامی گوریلوں نے ٹرین اڑادی

آسامی گوریلوں نے کشمیر کے لئے فوجی لے جانے والی ٹرین بموں سے اڑادی جس سے 9- ہلاک اور 80 زخمی ہو گئے۔ مہانند ایکسپریس مغربی بنگال کے ایک ریلوے اسٹیشن سے روانہ ہونے ہی والی تھی کہ بم دھماکہ ہو گیا۔ بیشتر زخمیوں کا تعلق بھی فوج سے ہے۔ آسام کے لبریشن فرنٹ نے دھماکے کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔

بھارتی دعوے

بھارتی حکام نے 100 سے زائد صحافیوں، کیمرہ مینوں اور فوٹو گرافروں کو دراس کارگل سیکٹر کا دورہ کروایا اور دعویٰ کیا کہ دراس کی تلولنگ اور 510 سلوپ چوٹیوں پر اس کا قبضہ ہے۔ بھارتی بریگیڈیئر امر نے بتایا کہ علاقہ میں بھارتی فوج کو کسی مشکل کا سامنا نہیں ہے۔ چند دنوں میں ٹائیگر ہلز پر بھی قبضہ کر لیں گے۔ اس دورے کے وقت دراس گاؤں مکمل طور پر خالی تھا۔ بھارتی فوج کی گولہ باری جاری تھی۔

جنگ کی منظوری دے دی

جموں کے ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ بھارتی وزیراعظم واجپائی نے پاکستان کے ساتھ جنگ کی منظوری دے دی ہے بڑے پیمانے پر جنگی تیاریاں شروع ہیں۔ تمام شہروں میں ایمرجنسی سائرن نصب کر دیئے گئے۔

امریکہ حملہ کرنے والا ہے

زی ٹی وی نے رپورٹ دی ہے کہ امریکہ حرکت الانصار اور لشکر طیبہ کے ٹھکانوں پر حملہ کرنے والا ہے۔ امریکہ نے اس ضمن میں تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ یہ دونوں فوجی گروپ اسامہ بن لادن کی حفاظت کرتے ہیں۔ زی ٹی وی نے یہ خبریں برطانوی اخباروں اور انٹیلی جنس رپورٹوں کے حوالے سے دی ہیں۔

کلکتہ میں پاکستان کی شکست پر فساد

کلکتہ میں پاکستان کی شکست پر جشن منانے والوں کا مسلمانوں سے جھگڑا ہو گیا۔ یہ تنازعہ اس قدر بڑھا کہ دونوں گروپوں کے درمیان جھڑپوں کو روکنے کے لئے پولیس نے فائرنگ کر دی جس سے کم از کم تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

بنگلہ دیش سوگوار ہو گیا

ورلڈ کپ میں پاکستان کی شکست پر بنگلہ دیش سوگ میں ڈوب گیا۔ جونہی پاکستان ٹیم کی اننگز ختم ہوئی لوگوں نے ٹیلی ویژن بند کر دیئے اور مایوسی کے عالم میں گھروں سے نکل آئے۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ سمیت سارے ملک میں افسردگی کا عالم طاری ہو گیا۔

بھارت میں جنگی حالت کا نفاذ

بھارت میں جنگی حالت کا نفاذ کر دیا گیا ہے۔ سیالکوٹ محاذ پر 35 ہزار تازہ دم بھارتی فوجی پہنچا دیئے گئے ہیں۔ پنجاب سندھ اور راجستھان پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔ 48 گھنٹوں میں بڑی جنگ شروع ہونے کا خطرہ ہے۔

امن کی امیدیں کم ہیں

وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ بھارت کے دھمکی آمیز رویے کی وجہ سے امن کی امیدیں کم ہو گئی ہیں۔ سینئر کمانڈروں کے اجلاس میں جنرل مشرف نے کشیدگی کی تمام تر ذمہ داری بھارت پر عائد کر دی۔

انڈونیشیا میں مظاہرے

انڈونیشیا میں مسلمان جماعتوں نے الیکشن ہارنے کے بعد ملک بھر میں مظاہرے شروع کر دیئے ہیں۔ ان کا بہانہ یہ ہے کہ عورت کی حکمرانی منظور نہیں۔ یاد رہے کہ چند دن قبل ہونے والے عام انتخابات میں سابق صدر سوکارنو کی بیٹی میگاوتی کی پارٹی نے اکثریت حاصل کر لی ہے۔ مگر ووٹوں کی گنتی دو ہفتے گذر جانے کے باوجود جاری ہے۔ حکمران پارٹی انتخاب میں شکست کھا گئی ہے۔

اقوام متحدہ عراق سمجھوتہ

امکان ہے کہ اقوام متحدہ اور عراق کے درمیان دوبارہ سمجھوتہ طے پا جائے گا۔ کیمیائی ہتھیاروں کو تلف کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے اہلکار عراق کے ساتھ مذاکرات کر رہے ہیں۔

مصر کی طرف سے اسرائیل کو تعاون کی پیشکش

مصر نے مشرق وسطی میں امن قائم کرنے کے لئے اسرائیل کو تعاون کی پیشکش کر دی ہے۔ مصری وزیر خارجہ نے کہا کہ اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک تعطل کا شکار امن کو بحال کرنے کے لئے سیاسی بصیرت کا مظاہرہ کریں اور اعتماد بڑھانے کے لئے اقدامات کریں۔

سیرالیون میں امن کے امکانات

مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون کی حکومت باغیوں کو اقتدار میں شریک کرنے پر راضی ہو گئی ہے۔ فریقین اک ماہ سے ٹوگو میں مذاکرات کر رہے ہیں۔ باغیوں کے ترجمان نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔

صدر کلنٹن کا یوگوسلاویہ کے بارے میں تبصرہ

امریکی صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ یوگوسلاویہ قاتل ملاسوچ کو مسترد کر کے نئے یورپ کا حصہ بن سکتا ہے۔ کل کے یورپ میں ملاسوچ کی کوئی جگہ نہیں۔ سارا یورپ میں گروپ ایٹ کی آئندہ کانفرنس میں سربیا کو شامل نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ صفحہ 2

6-11 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
8-20 p.m.	چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ کلاس۔
8-50 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
10-35 p.m.	اردو کلاس۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 23- جون- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 26 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ

24- جون- غروب آفتاب- 7-21

25- جون- طلوع فجر- 3-21

25- جون- طلوع آفتاب 5-01

مذاکرات کی خواہش کمزوری نہ سمجھے

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ بھارت مذاکرات کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھے۔ وزیر اعظم کو کورہیڈ کوارٹرز کے دورہ کے دوران نقشوں کی مدد سے کارگل، سماہنی، اٹھمقام، سیالکوٹ، واہگہ اور دیگر سرحدی مقامات کی صورت حال اور وہاں کئے گئے انتظامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ عسکری قیادت نے وزیر اعظم کو بتایا کہ مسلح افواج پوری طرح تیار ہیں۔ صورت حال ان کے کنٹرول میں ہے۔ بھارت اشتعال انگیزیوں کا جواب دیا جارہا ہے۔ کشیدگی کا ذمہ داری بھارت ہے۔

مناسب وقت آگیاہے

صدر رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ مناسب وقت آگیا ہے۔ آزادی کشمیر کے لئے سب کچھ کرگذریں گے۔ کارگل کی چوٹیوں پر مجاہدین کا قبضہ تحریک آزادی کا حصہ ہے جسے مسئلہ کشمیر سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ عالمی برادری امن چاہتی ہے تو مسئلہ کشمیر کو حل کرائے۔

جنرل پرویز مشرف کی ٹیپ

پاکستان آرمی کے سربرا جنرل پرویز مشرف کی جنرل عزیز کے ساتھ گفتگو امریکی سی آئی اے نے ٹیپ کی۔ یہ دعویٰ ممتاز جریدے ایشیاویک نے کیا ہے جو ہانگ کانگ سے شائع ہوتا ہے جریدے نے لکھاہے کہ کارگل کے معاملے پر امریکہ بھارت کی مکمل حمایت کررہاہے۔

بھارتی فوج کی پیش قدمی

وزیر اعظم نے گذشتہ روز 10-کور ہیڈر کوارٹر کا دورہ کیا جس میں انہیں بھارتی فوج کی پوزیشنوں کے بارے میں بتایا گیا۔ بریفنگ میں کہا گیا کہ بھارتی فوج سندھ اور پنجاب کی سرحدوں پر پیش قدمی کررہی ہے۔ کارگل میں مایوسی کے بعد بھارت کنٹرول لائن اور سندھ و پنجاب کے بارڈر پر دباؤ بڑھا کر جنگ مسلط کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

راجوری میں بھارتی کیمپ اڑادیا گیا

مقبوضہ کشمیر میں لشکر طیبہ کے مجاہدین نے راجوری میں بھارتی کیمپ اڑا دیا۔ جس سے 30 بھارتی فوجی مارے گئے۔ مجاہدین نے 24- راکٹ داغے اور تین میزائل پھینکے۔ مشین گنوں، دستی بموں اور کلاشنکوفوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔ حزب المجاہدین کے ساتھ جھڑپ میں بھی مزید 11- بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

سی این این میں سرتاج عزیز

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے سی این این کے ایک پروگرام میں کارگل کی صورت حال کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ پاک فوج نے کنٹرول لائن کی خالی پہاڑیوں پر پیش رفت کی۔ جی ایٹ نے ہمارے موقف کی تائید کردی۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل خصوصی نمائندہ بھجوا کر جائزہ لیں کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ مسائل کا فوجی حل ممکن ہی نہیں۔ مذاکرات کئے جائیں۔

خواتین کی نشستوں کا معاملہ

پارلیمنٹ میں خواتین کی نشستوں کے معاملہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا ہے۔ دو دور خواستیں باقاعدہ سماعت کے لئے منظور کر لی گئیں۔ فاضل چیف جسٹس نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ عورتوں کو تمام شعبوں میں شرکت کے حقوق نہ دینا آئین کی خلاف ورزی ہے۔ انکے حقوق کے تحفظ کے لئے قانون سازی کی جاسکتی ہے۔ نفی کے لئے نہیں۔

کھاریاں میں پولیس مقابلہ

کھاریاں میں ایک پولیس مقابلہ میں دو ڈاکو مارے گئے۔ محمد غفار اور محمد عاصم ایک نوجوان سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہو رہے تھے کہ پولیس نے اطلاع پر گھیر لیا۔

عاصمہ جہانگیر کا بیان

ممتاز قانون دان اور انسانی حقوق کی سرگرم علم بردار عاصمہ جہانگیر نے کہا ہے کہ اگر میرے سوئس اکاؤنٹس ثابت ہو جائیں تو سب حکومت کے حوالے کردوں گی۔ انہوں نے کہا کہ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کی رپورٹ اخبارات میں شائع شدہ اعداد و شمار اور عدالتی کیسوں کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے جسے چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ شریعت بل مسترد کیا جاچکا ہے۔

لاہور ہائی کورٹ کے قائمقام چیف جسٹس

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس راشد عزیز کی لندن روانگی کے بعد مسٹر جسٹس اللہ نواز قائم مقام ہونگے۔ وہ جسٹس فلک شیر سے جونیئر ہیں۔ پاکستان بار کونسل نے سینئر جج کے ہوتے ہوئے جونیئر جج کو چیف جسٹس بنانے کو آئین کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔

پاکستانی طیاروں کی دفاعی پروازیں

بھارت کے جنگی عزائم کے باعث پاک فوج کو الرٹ کردیا گیا ہے۔ پاک فضائیہ کے طیاروں نے دفاعی پروازیں شروع کردی ہیں۔ تمام ہوائی اڈوں اور ائرفورس کے اڈوں پر طیارہ شکن توپیں نصب کردی گئی ہیں۔ قائد اعظم انٹرنیشنل ائرپورٹ کو بھی ائرڈیفنس فراہم کردیا گیا ہے۔

انتقامی کارروائیوں سے بچائیں

بینظیر بھٹو نے چیف جسٹس کو کہا ہے کہ وہ ان کو انتقامی کارروائیوں سے بچائیں۔ آصف علی زرداری کی ایک کیس کے سوا ہر کیس میں ضمانت ہو چکی ہے۔ لیکن حکومت انہیں رہائی سے قبل جسٹس نظام کیس میں ملوث کرنا چاہتی ہے۔ چیف جسٹس معاملے کا نوٹس لیکر مجھے اور میرے خاندان کو انتقامی کارروائیوں سے تحفظ فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر سندھ ہائی کورٹ کے واضح احکامات کے باوجود سینیٹر آصف علی زرداری کو کراچی سے لاہور منتقل کیا گیا تو پیپلز پارٹی ان سارے افراد کے خلاف کیس لڑے گی جو آصف زرداری پر پنجاب پولیس کے ہاتھوں تشدد کروانے کے ذمہ دار ہونگے۔

کراچی میں مذہبی گروپوں میں تصادم

کراچی میں دو مذہبی گروپوں کے درمیان تصادم میں 6- افراد زخمی ہوگئے۔ اورنگی سیکٹر میں ایک گروپ کے کارکن دیواروں پر اشتعال انگیز چاکنگ کررہے تھے جس پر جھگڑا ہوگیا۔

خصوصی عدالتوں کے ججوں کو ہدایت

لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے خصوصی عدالتوں کے ججوں کو کہا ہے کہ وہ بلاوجہ توہین عدالت کا استعمال نہ کریں۔ چھوٹی موٹی باتوں سے درگزر کیا جائے۔ یہ اختیار صرف ڈراوے کے لئے رکھا جائے۔ ایسے معاملات پر جاری شدہ نوٹس فوری طور پر واپس لے لئے جائیں۔

مشتاق اعوان گرفتار

پنجاب پیپلز پارٹی کے سابق صدر مشتاق اعوان کو کروڑوں روپے کی رشوت وصول کرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ ان کو ان کے بھائی کے ہمراہ گرفتار کیا گیا۔ مشتاق اعوان پر الزام ہے کہ انہوں نے ضلع کونسل شیخوپورہ کے برآمدی ٹیکس کے ٹھیکے میں 4- کروڑ وصول کئے۔ مشتاق اعوان نے صحافیوں کو بتایا کہ میں اس کیس میں 24 جون تک ضمانت پر ہوں میری گرفتاری غلط کی گئی ہے۔

خصوصی عدالتوں کے ججوں کے شکوے

چیف جسٹس لاہور کے سامنے خصوصی عدالتوں کے ججوں نے شکوے کئے۔ اور بتایا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے دو دو تین ماہ تنخواہیں نہیں ملتیں۔ ٹرانسپورٹ اور ٹیلی فون تک کی سہولتیں میسر نہیں۔ عدالتی کمروں کی حالت انتہائی بری ہے۔ عدالت چھوٹی سی کوٹھڑی ہے۔

چیئرمین ریلوے کا تقرر غیر قانونی

لاہور ہائی کورٹ نے مسعود احمد ڈاہر کی بحیثیت چیئرمین ریلوے تقرری کو غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ صدر مملکت کی طرف سے جاری کردہ ترمیمی آرڈیننس کے مطابق ریلوے کے سیکرٹری یا ایڈیشنل سیکرٹری کا چیئرمین لگنے سے پہلے ریلوے بورڈ کا ممبر ہونا لازمی ہے۔

الفضل خود خرید کر پڑھئے

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
فون دوکان 212837-رہائش 212175-اقصیٰ روڈ ربوہ

کلینک کا دوبارہ اجراء
ڈاکٹر مبین الحق خان ایم بی بی ایس، آر ایم پی، ایم ڈی سی- فزیشن وماہر امراض جلد
اوقات مشورہ روزانہ
صبح 8 بجے تا 1 بجے دوپہر- شام 5 بجے تا 9 بجے رات
کلینک B-19/11 دار الصدر جنوبی ربوہ
نزد لنگر خانہ نمبر 1 بالمقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ

لندن و دیگر تمام ممالک کی ائر ٹکٹیں اب
کراچی کے علاوہ لاہور سے بھی-
ہمیشہ کی طرح ارزاں قیمت پر
رابطہ کیلئے-
احمد ٹریولز انٹرنیشنل ربوہ
فون نمبر 211550

پلاٹس برائے فروخت
باموقع پلاٹس نمبر 2/31، 4/31 واقع
محلہ دار العلوم شرقی ربوہ برائے فروخت موجود ہیں-
رابطہ- راجپوت ایسوسی ایٹس
اقصیٰ چوک ربوہ- ٹیلی فون 212739-211739

مارکیٹ برائے فروخت
پانچ دکانوں پر مشتمل ایک مارکیٹ برلب سڑک
دار النصر غربی نزد ٹینکی والی پہاڑی- پانچوں دکانیں
کرایہ پر چڑھی ہوئی ہیں رقبہ ایک کنال-
فرنٹ پر دکانیں ہیں- کنکشن میٹر علیحدہ علیحدہ-
کنکشن پانی وغیرہ- تمام سہولیات کے ساتھ
رابطہ- فون نمبر 486 - 04524